169813 ـ بطخ اور كبوتر كا گوشت كھانے كا حكم

سوال

كيا بطخ اور كبوتر كا گوشت كھانا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

كھانے اور پينے والى اشياء ميں اصل حلت ہے جب تك اس كى حرمت كى كوئى دليل نہ مل جائے.

اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

اس اللہ تعالى نے زمين ميں جو كچھ بھى ہے وہ سب تمہارے ليے پيدا كيا ہے البقرۃ (29).

اور ابن عباس رضى اللہ تعالى عنہما سے مروى ہے انہوں نے فرمايا كہ:

" اہل جاہليت كچھ اشياء كو كھاتے اور كچھ اشياء كو گندا سمجھ كر چھوڑ ديتے تو اللہ سبحانہ و تعالى نے اپنے نبى صلى اللہ عليہ وسلم كو مبعوث كيا اور اپنى كتاب نازل فرمائى اور حلال كو حلال اور حرام كو حرام كيا، چنانچہ اللہ تعالى نے جو حلال كيا ہے وہ حلال ہے، اور جسےحرام كيا وہ حرام ہے، اور جس سے خاموشى اختيار كى ہے وہ معاف ہے، پھر انہوں نے يہ آيت تلاوت فرمائى:

كہہ ديجئے كہ جو احكام ميرى طرف بذريعہ وحى آئے ہيں ان ميں تو ميں كوئى حرام نہيں پاتا كسى كھانے والے كے ليے جو اس كو كھائے، مگر يہ كہ وہ مردار ہو يا كہ بہتا ہوا خون ہو يا خنزير كا گوشت ہو، كيونكہ يہ بالكل ناپاك ہے، يا جو شرك كا ذريعہ ہو كہ غير اللہ كے ليے نامزد كر ديا گيا ہو الانعام (145). اسے ابوداود (3306) نے روايت كيا اور علامہ البانى رحمہ اللہ نے صحيح قرار ديا ہے.

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" دوسرى قسم: جس ميں كوئى مانع وارد نہ ہو تو وہ حلال ہے، ليكن شرط يہ ہے كہ وہ ذبح كى جائے مثلا بطخ اور پانى كے دوسرے پرندے " انتہى

ماخوذ از فتح الباری.

بطخ اور كبوتر كے حرام ہونے كی كوئی دليل وارد نہيں ہے اس ليے ہم اصل كی طرف ديكھيں كہ جو كہ اباحت ہے بلكہ كبوتر كے كھانے كی حلت كی دليل مل سكتی ہے، كيونكہ صحابہ كرام نے حرم كےكبوتر كو حالت احرام ميں شكار كرنے والے پر ايك بكری ذبح كرنے كا حكم لگايا ہے، تو يہ اس كے كھانے كی حلت كی دليل ہے.

ابن قدامہ رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" عمر اور عثمان اور ابن عمر اور ابن عباس اور نافع بن عبد الحارث رضی اللہ تعالى عنہم اجمعين نے اسی كا حكم ديا ہے " انتہى

ديكھيں: المغنی (3 / 274).

امام نووی رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" ہمارے اصحاب اس پر متفق ہيں كہ شتر مرغ اور مرغی كھانا حلال ہے... اور بطخ اور چڑيا اور چنڈول چڑيا اور تيتر اور كبوتر بھی... " انتہى

ديكھيں: شرح المھذب (7 / 22).

اور ايك مقام پر رقمطراز ہيں:

" جو جانور پانی اور خشكی ميں رہتا ہے وہ بھی حلال ہے اس ميں پانی كے پرندے مثلا بطخ اور مرغابی وغيرہ بھی آتی ہيں اور يہ حلال ہيں جيسا كہ بيان ہو چكا ہے، ليكن يہ مری ہوئی حلال نہيں ہونگی بلكہ اس كے ليے بغير كسی اختلاف كے ذبح كرنے كی شرط ہے " انتہى

ديكھيں: المھذب (9 / 35).

واللہ اعلم .